MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

[illegible]

لڑا ایک ایک جوان لاکھ ستمگاروں سے
تھے نہ موڑا کسی جانباز نے تلواروں سے

[illegible]

انھیں سے ایک کو گودی میں لیا شفقت سے
بوسہ پیشانی پہ پھر اسکے دیا شفقت سے

[illegible]

وان کی ملتا تھا یہ خاک پہ نذرِ خیبر
بوسے دیتا تھا یہ شبیر کے نقشِ پا پر

[illegible]

خوف کھاتے تھے نہ شمشیر و سناں کھانے سے
پھرتے تھے چار و طرف شاہ کی پروانے سے

[illegible]

دیر تک بیٹھے ہوئے آپ زمیں کے اوپر
بوسے لیتے رہے لڑکے کی جبیں کے اوپر

[illegible]

اسکے انصار میں اسوقت یہ لڑکا ہوگا
لیٹے زمیں مرے شبیر کا فدیا ہوگا

[illegible]

پھولا پھیلا ہو ستون عربی کے نزدیک
مر کے جو دفن ہو فرزند نبی کے نزدیک

[illegible]

رمز اس امر میں شاید کوئی پنہانی ہو
چومی حضرت نے جو اس طفل کی پیشانی ہو

[illegible]

اسکا جو رتبہ ہو کوئی کیا سمجھے
قدر اسکی کوئی رہبر دو عالم سے پوچھے

www.emarsiya.com

۱۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بعضوں کا قول ہے یہ ہوتا ہے ظاہر یارو
کہ وہ لڑکا تھا حبیب ابن مظاہر یارو

۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جس طرح بوذر و سلمان تھے نبی پر عاشق
ویسا ہی تھا یہ حسین ابن علی پر عاشق

۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسقدر پیار کیا کرتے تھے سرور اسکو
کہ سمجھتے تھے عزیزوں کے برابر اسکو

۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پاس اُس شخص کے محزون تھے دلگیر آئے
خون میں وہ ڈوبے ہوئے حضرت شبیر آئے

۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ مرا دوست ہے غمخوار ہے برادر میرا
یہ سب اصحاب میں گویا ہے برادر میرا

۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میری مظلومی پہ جو نالہ و فریاد کرے
تو حبیب ابن مظاہر کو بھی وہ یاد کرے

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسقدر رو دو کہ شبیر کو خورسند کرو
احمد و حیدر و زہرا کو رضامند کرو

۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو چکی حر سے جو نامی عرب کی رخصت
پھر حبیب ابن مظاہر نے طلب کی رخصت

۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خون سے بھر جائے جو میدان میں ہو شہرت میری
ایک مدت کی ٹھکانے لگے محنت میری

www.emarsiya.com

۱۹

[illegible]

کاش یہ بوسۂ احمد کا اثر ہو جائے
یہ جبین آج مری نور اثر ہو جائے

۲۰

[illegible]

مرتبہ کیا ہی ملے روز قیامت مجکو
منہ سے شاباس کہیں ختم رسالت مجکو

۲۱

[illegible]

تم سا غمخوار و فا اندیش کہیں ملتا ہے
اور سب ملتا ہے اک دوست نہیں ملتا ہے

۲۲

[illegible]

ہمکو اصحاب میں پیارا ہے کوئی تمسے
ورکے پاس آ کے سخن کرتے ہو مذنب جیسے

۲۳

[illegible]

ایک دم کے لیے سر کو نہ مرے پاس تم
کہ محبت میں مجھے کم نہیں عباس تم

۲۴

[illegible]

ایسا امید امین کوئی صاحب شمشیر نہیں
ایسا دنیا میں کوئی عاشق شبیر نہیں

۲۵

[illegible]

ہاتھ تم پہلے اسے سر پہ نہ دھر لے دنیا
آپ تم کرنا سلام اسکو نہ کرنے دنیا

۲۶

[illegible]

یوں جلاد کو خدا ہی یہ گری اسکی
شاق ہر بحیہ نہایت ہی تھی اسکی

۲۷

[illegible]

کھو گئے ایسے جو ہیں رتبہ فراموش ہوا
یہی ہی سبط نبی زینت آغوش ہوا

www.emarsiya.com

۲۸

[illegible]

کسی حالت میں نہ حضرت کو بھلایا حشر
مجکو کھلوا لیا تب آپنے کھا یا حضرت

۲۹

[illegible]

جبکہ یہ قدر ہو حضرت کی مدولت میری
آج مرنے ہی میں اللہ ہو عزت میری

۳۰

[illegible]

دہ اگر ساتھ مرے ہوتا تو کیا کرتا میں
پہلے اسکو علی اصغر پہ فدا کرتا میں

۳۱

[illegible]

ہو تمنا کہ مرا پہلے بدن زخمی ہو
میرے آگے نہ کہیں ابن حسن زخمی ہو

۳۲

[illegible]

چلو دیوڑھی پہ اگر ہوتے ہو مجسے رخصت
پہلے دلوا دو ں تمھیں اہل حرم سے رخصت

۳۳

[illegible]

پاوں قابو میں ہو اسوقت نہ ہو ہاتھ میرا
آج چھٹتا ہوں کا یہاں چھوٹتا ہو ساتھ میرا

۳۴

[illegible]

ایک ساعت میں یہ اب ساتھ مرا چھوڑیگا
سنگ فرقت سے مرا شیشۂ دل توڑیگا

۳۵

[illegible]

بات کہنے کو کسے در پہ میں بلواؤنگی
تمسا اپنا میں غمخوار کہاں پاؤنگی

۳۶

[illegible]

جیسے سلمان تھے مسری اماں کے در کے دربان
تم اسی طرح تھے شبیر کے گھر کے دربان

www.emarsiya.com

[illegible]

ہان تو بہر خدا اتنا کہا آج مرا
خاک مین ملنے نہ دو تخت مرا تاج مرا

[illegible]

عرض کر دیکھو کہ فرزند مین پیارے پیاسے
تھوڑے ہوتے ہین بہت آج ہمارے پیاسے

[illegible]

رخصت اسکے گلے لگ لگ کے سب ہونے لگے
شاہ دین رونے لگے اہل حرم رونے لگے

[illegible]

کہ حبیب ابن مظاہر سے لیا لائین اسکو
یہ بہلجائیگا باتون مین لگائین اسکو

[illegible]

واسطے روح پیمبر کے بلا ؤ مجکو
برچھی کہانا نہ اب اکبر کا دکھاؤ مجکو

[illegible]

کہا زینب نے کہ تشریف نہ لائے عابد
ایک رخصت مجھے کرنے کو نہ ائے عابد

[illegible]

شہ کے کام آئے اگر جان گرامی میری
سنتا ہون لگتا ہے ٹھکانے یہ غلامی میری

[illegible]

پھر اشارہ وہ یہ زینب کو سکھا لوا مان
آج بیٹی کو اسیری سے بچا لوا مان

[illegible]

جس طرح ہو سکے تم جیسے کے دریک اؤ
اک مری عرض ضروری ہے اسے سن جاؤ

www.emarsiya.com

۴۱
اتنے میں تجھکی جو اک آئی ادھر سے وان ناگاہ
لی حبیب ابن مظاہر نے زمین خلد کی راہ
سنکے شبیر نے فرمایا کہ انا للہ
آگئے دلگیر میں کس منہ سے کہون حالت شاہ
شہ سکے رومال سے رومال تر ہو تے تھے
یون حبیب ابن مظاہر کے لیے روتے تھے

۴۲
لاش پر بیٹھ گیا شہ کے نزدیک تھا
اُس کا سر رکھ لیا زانو پہ بصد نالہ و آہ
کھول کر آنکھ حبیب ابن مظاہر نے نگاہ
کی کہا کیا رتبہ ہی اسے رحم مرا اللہ اللہ
کھولی دولت ہی پہونچی نتین اس مرنے کو
زانو حضرت کا جو تکیہ آیا ہو سر دھرنے کو

۴۳
بھیجے دوزخ کی طرف کتنے ہی اُس نے مقہور
تھر پڑا گھوڑے سے جس وقت ہوا تھک کے وہ چور
شہ کو آواز دی ای فاطمہ کے آنکھوں کے نور
وقت آخر ہی مرا بندہ نوازی ہی ضرور
نعرہ کرتے ہوئے اُس جا شہ دلگیر آئے
متصل لاشہ کے روتے ہوئے شبیر آئے

۴۴
تیر سے سینے کو چھلنی ہوئے جو فوج کفار
لشکر شام گروہ کرنے لگا تیغوں کے وار
ایسا ہی قتل کیے میدان میں لڑا وہ دیندار
آفرین شاہ نے فرمائی اسے سو بار
کھائی جب ابن مظاہر نے زبردست سنانے
یاد کی مالک اشتر کی شجاعت سب نے

۴۵
ہو چکا عابد مضطر سے بھی جو تھا مرقوم
گیا میدان میں وہ تلوار کے ہاتھ میں علم
پر ابانے جو ہوئے میدان میں کھڑے تھے ظالم
انسے للکار کے یون کہنے لگا وہ ضیغم
لڑنے کو واسطے غمخوار امام آیا ہی
ساتھ کھیلا ہو حضرت کا غلام آیا ہی

۴۶
فقط سے نہ جا سکے جو عاجز کیا یہ اظہار
آ پڑا بوڑھی پہ عصا تھا ہوا وہ دیندار
عرض کی ابن مظاہر سے بچشم خونبار
فدوی اب جاتا ہی میدان سے جنت کو نثار
یہ وصیت ہی کہ جب لاشون کو گھر والے کا
پانیچی شاہ کے لاشہ پہ مرا وقت لینے کا

مرثیہ